PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

تماشائیوں کی عدم موجودگی میں کھلاڑیوں کو خود ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنی ہے، مشتاق احمد

- قومی کرکٹ ٹیم کے اسپن باؤلنگ کوچ مشتاق احمد کی ویڈیو یہاں دستیاب ہے

وورسٹر، 10 جولائی 2020ء:

کوویڈ 19 کے باعث اسٹیڈیم میں تماشائیوں کی عدم موجودگی پر قومی کرکٹ ٹیم کے اسپن باؤلنگ کوچ مشتاق احمد کا ماننا ہے کہ انگلینڈ میں موجود پاکستانی اسکواڈ میں شامل کھلاڑیوں کو خود ہی ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنی ہے۔

مجموعی طور پر کھلاڑیوں کی کارکردگی پر اظہار خیال کرتے ہوئے قومی کرکٹ ٹیم کے اسپن باؤلنگ کوچ مشتاق احمد کا کہنا ہے کہ یہ ٹور غیر معمولی حالات میں ہورہاہے، یہاں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے تماشائی موجود ہیں اور نہ ہی تجزیہ کرنے کے لیے میڈیا نمائندگان لہٰذا ان کھلاڑیوں کو اپنے گروپ سے ہی متاثر ہونا ہے اور ایک دوسرے کی بھرپور حوصلہ افزائی کرنی ہے۔

اسپن باؤلنگ کوچ نے کہا کہ دورہ انگلینڈ میں ٹیم منیجمنٹ کی ذمہ داریوں کا خلاصہ کیا جائے تو ہمیں کھلاڑیوں کی ذہنی مضبوطی پر خاص توجہ دینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساڑھے تین ماہ بعد گراؤنڈ کا رخ کرنے والے ان کھلاڑیوں کا جوش اور جذبہ دیدنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکواڈ میں شامل تمام لڑکے بہت پرجوش ہیں اور وہ بھرپور لگن سے نیٹ پریکٹس کرنے میں مصروف ہیں۔

مشتاق احمد کا کہنا ہے کہ کھلاڑیوں کو کوویڈ 19 کے پروٹوکول سے مکمل آگاہ کررہے ہیں، جیسا کہ گراؤنڈز مین سے فاصلہ رکھنا اور گیند کو تھوک سے نہ چمکانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسپنرز عموماً گیند کو تھوک سے ہی چمکاتے تھے تاہم ان حالات میں متبادل آپشنز کو ان کی یادداشت کا مکمل حصہ بنانے کے لیے کوشش کی جارہی ہے۔

مشتاق احمد نے کہا کہ سب سے خوش آئند عمل یہ ہے کہ قومی اسکواڈ میں شامل تمام کھلاڑی اور اسپورٹ اسٹاف ایک دوسرے کی

مکمل حوصلہ افزائی کر رہے ہیں، یقین ہے کہ درجہ بدرجہ کھلاڑیوں کی کھیل میں واپسی مفید ثابت ہوگی۔

پاکستان کرکٹ ٹیم ان دنوں وورسٹر کے بائیو سیکیور ماحول میں قرنطینہ کر رہی ہے جہاں وہ ہیڈ کوچ مصباح الحق کی زیر نگرانی مختلف تربیتی سیشنز اور انٹرا اسکواڈ پریکٹس میچز کھیلنے میں مصروف ہے۔ 5 اگست سے شروع ہونے والی تین ٹیسٹ اور تین ٹی ٹونٹی میچوں پر مشتمل سیریز کے لیے انگلینڈ میں موجود پاکستان کرکٹ ٹیم 14 روز قرنطینہ میں گزارنے کے بعد 13 جولائی کو ڈربی شائر روانہ ہوگی۔

دنیا بھر کی ٹی ٹونٹی لیگز میں کوچنگ کا تجربہ رکھنے والے سابق لیگ اسپنر مشتاق احمد 2016 کے دورہ انگلینڈ میں بھی پاکستان کرکٹ ٹیم کی مینیجمنٹ کا حصہ تھے۔ پاکستان نے یہ سیریز 2-2 سے برابر کی تھی۔ اس سیریز میں پاکستان کرکٹ ٹیم کی قیادت مصباح الحق کے سپرد تھی۔

مشتاق احمد کو انگلش کنڈیشنز پر باؤلنگ کا وسیع تجربہ ہے۔ مشتاق احمد نے انگلینڈ کی سرزمین پر 8 ٹیسٹ میچز کھیلے، جہاں انہوں نے 28.81 کی اوسط سے 32 وکٹیں حاصل کیں۔

مشتاق احمد ایک طویل عرصہ کاونٹی کرکٹ کھیلنے کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ انہوں نے سسکس کو تین مختلف اوقات میں ٹائٹلز جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔

قومی ٹیم کے دورہ انگلینڈ کا شیڈول مندرجہ ذیل ہے:

10 سے 12 جولائی: پریکٹس، انٹرا اسکواڈ میچز اور آرام، نیو روڈ

13 جولائی: ڈربی شائر روانگی

15 سے 30 جولائی: پریکٹس، انٹر اسکواڈ میچز اور آرام، دی کاؤنٹی گراؤنڈ

یکم اگست: مانچسٹر روانگی

5 سے 9 اگست: پہلا ٹیسٹ میچ بمقام اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر

10 اگست: ساؤتھمپٹن روانگی

13 سے 17 اگست: دوسرا ٹیسٹ میچ بمقام ایجز باؤل، ساؤتھمپٹن

21سے25اگست: تیسرا ٹیسٹ میچ بمقام ایجز باؤل، ساؤتھمپٹن

26اگست: مانچسٹر روانگی

28اگست: پہلا ٹی ٹونٹی میچ بمقام اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر

30اگست: دوسرا ٹی ٹونٹی میچ بمقام اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر

یکم ستمبر: تیسرا ٹی ٹونٹی میچ بمقام اولڈ ٹریفورڈ، مانچسٹر

2 ستمبر: لاہور روانگی

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan. Its goal is to work in partnership with its stakeholders to promote, develop and grow the game throughout the country.

The PCB's purpose is to maintain and enhance the reputation and integrity of the game, fostering excellence and upholding the spirit of the game. The PCB selects junior and senior national men's and women's cricket teams to represent the country on the global stage, runs high performance cricket centres across the country and plans and organises domestic competitions and international bi-lateral series.

The PCB is committed to developing ground and facility infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.